سوال

541

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ج3 142 نے نہایۃ(النہایۃ فی غریب الحدیث 4 59) کے حوالہ سے ''قزع،، کا یہ معنی لکھا ہے ''ان یحلق رأس الصبی ویترک من مواضع متفرقۃ، تشبیہا بقزع السحاب، ای قطعہ المتفرقۃ'' یعنی بال رکھنا اس لیے مکروہ ہے کہ وہ حدیث مرفوع: ''من تشبہ بقوم فہم منہم،، (ابوداؤد عن ابن عمر: کتاب اللباس با

ﻣ سے پوچھا گیا کہ گُدی کے بال منڈوانے کیسے ہیں؟ فرمایا کہ: یہ تو مجوسیوں کا فعل ہے۔ ''ومن تشبہ بقوم فہو منہم'' اس سے اس لیے منع کیا گیا ہے کہ وہ کافروں کا شعار ہے، علامہ طیبی فرماتے ہیں ''إذا کان فی مواضع متفرقۃ، إلاأن یکون لمداوۃ، لأنہ من عادۃ الکفرۃ، ولقباحتہ صورۃ'' انتہی۔ بھی معلوم

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نص کے لیے حرام ہوں گی، جو اس قیاس واجتہاد کو صحیح مانتا ہو یا اس مجتہد ومستنبط کا مقلد وپیرو ہو۔ اسی طرح قیاس واستنباط سے نکالے ہوئے احکام کی خلاف ورزی اسی شخص کو گنہگار بنائے گی جو اس کو صحیح سمجھتا ہو یا اس مجتہد کا مقلد ہو۔ یہ بھی ایک حد تک صحیح ہے کہ جزوی تشبہ کی بنا پر ہر کسی کو گنہگار ٹھہرانا یا فاسق

مراد ہونے کا جو قرینہ ذکر کیا گیا ہے، یعنی: یہ کہ آں حضرت ﷺ نے رومی جبہ وکسروانی قبا زیب تن فرمائی ہے۔ تو یہ قرینہ نہیں بن سکتا، اس لیے کہ ان جزئی واقعات سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ یہ جبہ اور قبا وہاں کے لوگ استعمال بھی کرتے تھے۔ اور بالفرض استعمال کرتے رہے ہوں تو یہ ان کا مخصوص مذہبی یا

ت کے ساتھ اور عورت کو مرد کے ساتھ ''تشبہ،، سے منع فرمایا گیا ہے، تو کیا مرد کے لیے عورت کے ساتھ جزوی تشبہ جائز ہے اور ممنوع محض تشبہ بحیثیت مجموعی ہے۔ جس طرح مرد کا عورت کے ساتھ اور عورت کا مرد کے ساتھ جزوی اور مجموعی ہر طرح کا تشبہ ممنوع ہے۔ اسی طرح مسئلہ متنازع فیہا میں بھی جزو

عبید اللہ رحمانی مبارکپوری 8/5/1378ھ محدث ... 2 14 1959 : 67 68)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری]

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 152

محدث فتویٰ